۱۷

کوئی کام چھوٹا نہیں

31XATR

یہ واقعہ اُس زمانے کا ہے جب جارج واشنگٹن امریکہ کے صدر تھے۔ ایک مرتبہ اُن کا گزر کسی شہر سے ہوا۔ ایک جگہ اُنھوں نے دیکھا کہ سڑک پر ایک درخت گرا ہوا ہے اور راستہ بند ہو گیا ہے۔ اُنھوں نے یہ بھی دیکھا کہ ان کی فوج کے کچھ سپاہی اس درخت کو راستے سے ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُنھیں اس بات کی خوشی ہوئی کہ سپاہی اپنی ذمّہ داری کو سمجھتے ہوئے راستے کی رُکاوٹ دُور کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ فوجیوں سے جنگ لڑنے اور دشمنوں سے مُلک کی حِفاظت کرنے کے علاوہ اور بھی بہت سارے کام لیے جاتے ہیں۔

سپاہی درخت کو ہٹانے کے لیے اپنی پُوری قوت لگا رہے تھے۔ درخت بہت وزنی تھا۔ وہ اپنی جگہ سے ہلتا بھی نہ تھا۔ سپاہی بری طرح تھک چکے تھے۔ سپاہیوں کا افسر دُور کھڑا تماشا دیکھ رہا تھا۔ وہ اُن کی مدد کرنے کی بجائے اُنھیں ڈانٹ رہا تھا۔

واشنگٹن سادہ لباس میں تھے اِس لیے کوئی اُنھیں پہچان نہ سکا۔ اُنھوں نے آگے بڑھ کر افسر سے کہا، ”بھئی، اِن سپاہیوں کو ڈانٹنے کی بجائے تم اِن کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ ایک آدمی کے بڑھنے سے طاقت بڑھ جائے گی اور یہ درخت ہٹ جائے گا۔“

افسر کو اپنے افسر ہونے کا بڑا غرور تھا۔ اُس نے لاپروائی سے جواب دیا، ”میں اِن سپاہیوں کا افسر ہوں۔ یہ کام میرا نہیں، اِن سپاہیوں کا ہے۔ میں یہ کام کیوں کروں؟“

واشنگٹن کو اس کا جواب سُن کر غُصّہ تو بہت آیا مگر اُنھوں نے اپنے غصّے کو ظاہر نہیں کیا۔ اُنھوں نے کہا، ”معاف کرنا، مجھے معلوم نہ تھا۔“ یہ کہہ کر وہ اپنے گھوڑے سے اُترے اور درخت ہٹانے میں سپاہیوں کی مدد کرنے لگے۔ ایک شخص کو اپنی مدد کے لیے آتے دیکھ کر تھکے ہوئے سپاہیوں کو بڑا حوصلہ ملا۔ واشنگٹن نے سپاہیوں سے کہا، ”چلو، ہم سب مل کر ایک ساتھ زور لگاتے ہیں۔“

سپاہیوں نے ایک نئے جوش کے ساتھ زور لگایا۔ آخر درخت اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور راستہ کُھل گیا۔ سپاہیوں نے واشنگٹن کا شکریہ ادا کیا۔

واشنگٹن اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے۔ سفر پر آگے جاتے ہوئے انھوں نے افسر سے کہا، ”جب کبھی آپ کو ایسے کاموں میں مدد کی ضرورت پڑے تو اپنے صدر کو بُلا لیا کیجیے۔ وہ آپ کی خدمت کے لیے حاضر ہو جائے گا۔“

اب افسر نے پہچانا کہ یہ امریکہ کے صدر جارج واشنگٹن ہیں۔ وہ اپنی غلطی پر بہت شرمندہ ہوا۔ اس نے معافی مانگتے ہوئے کہا، ”جناب، مجھے معاف کر دیجیے۔“

صدر جارج واشنگٹن نے اُسے معاف کر دیا اور مُسکرا کر کہا، ”یاد رکھو! کوئی کام چھوٹا نہیں ہوتا۔“

(ماخوذ)

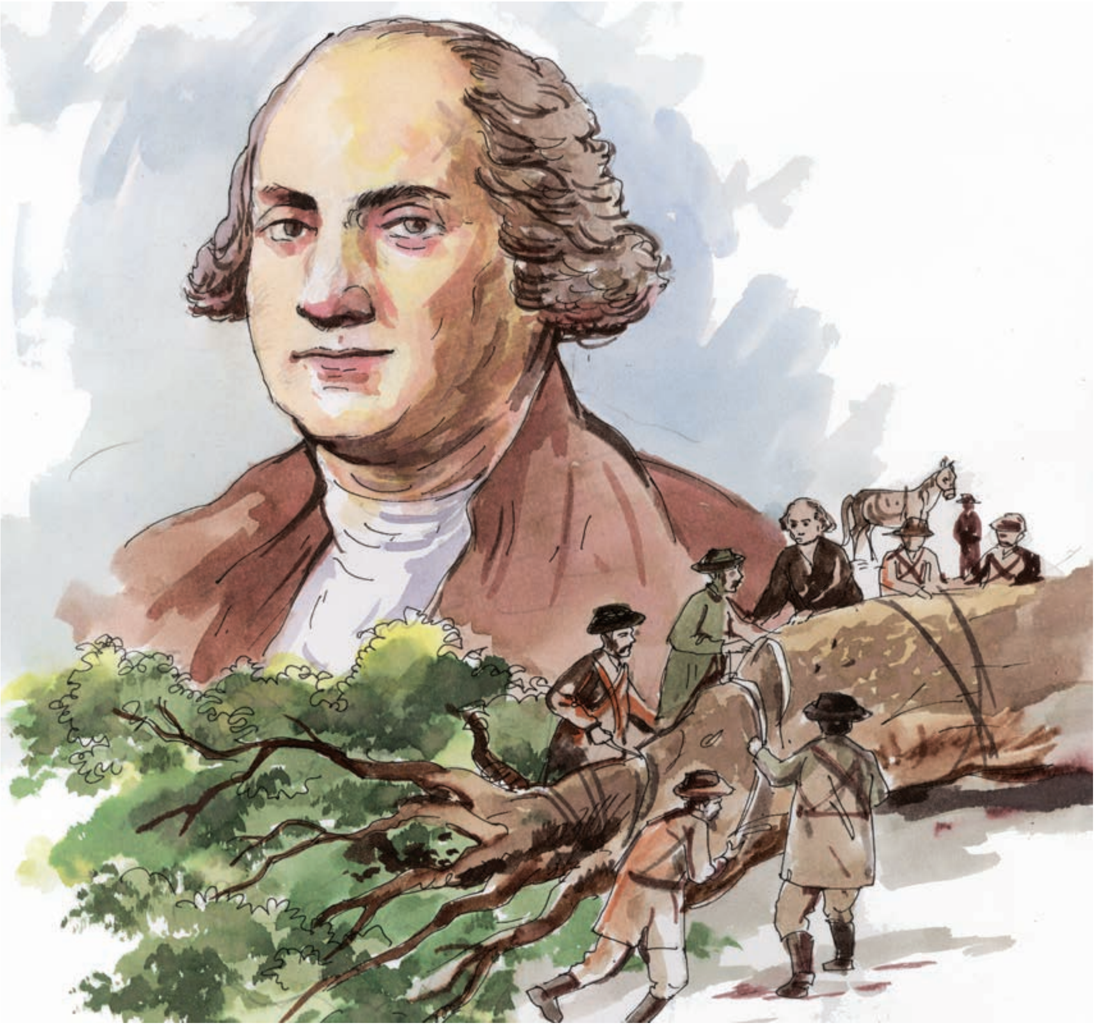

قوّت - طاقت

غرور - گھمنڈ

حوصلہ - ہمّت

مشق

- ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ جارج واشنگٹن کون تھے؟

۲۔ سپاہی کیا کر رہے تھے؟

۳۔ سپاہیوں کو کون ڈانٹ رہا تھا؟

۴۔ واشنگٹن نے افسر سے کیا کہا؟

- مختصر جواب لکھو:

سفر پر آگے جاتے ہوئے واشنگٹن نے افسر سے کیا کہا؟

- سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

۱۔ واشنگٹن .... لباس میں تھے۔

۲۔ افسر نے .... سے جواب دیا۔

۳۔ واشنگٹن اپنے گھوڑے پر .... ہوئے۔

- نیچے دیے ہوئے جملے کس سے کہے گئے:

۱۔ "ایک آدمی کے بڑھنے سے طاقت بڑھ جائے گی۔"

۲۔ "میں یہ کام کیوں کروں؟"

۳۔ "چلو ہم سب مل کر ایک ساتھ زور لگاتے ہیں۔"

۴۔ "جناب، مجھے معاف کر دیجیے۔"

- غور کرو: اس سبق سے جارج واشنگٹن کی کون سی خصوصیت معلوم ہوتی ہے؟

- سبق "لومڑی اور کچھوا" میں یہ جملہ آیا ہے۔

"تو، تو بڑی عقل مند ہے۔"

اس جملے میں لفظ "عقل مند" عقل+مند سے مل کر بنا ہے۔

- نیچے دیے ہوئے لفظوں کے بعد 'مند' لگا کر دوسرے لفظ بناؤ۔

درد دولت فائدہ ہوش غیرت